سبق: ۱۶ خواتین کا احترام اور مقام

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مختلف معاشرتی رویوں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
- اسلام کی تعلیمات پر کما حقہٗ عمل کر سکیں۔
- خواتین کے مقام و مرتبے سے آگاہ ہو جائیں۔
- مختلف افعال کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کو دُرست تلفّظ سے ادا کرنے کے قابل ہوں۔
- انصاف پسند بن جائیں۔
- الفاظ و تراکیب کا مفہوم سمجھنے میں لُغت کا دُرست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دوسروں کا حق غصب کرنا کیسا فعل ہے؟
- گھر کے کاموں میں والدین کی مدد کرنی چاہیے یا نہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ رحم دل ہے۔
- جنّت ماؤں کے قدموں تلے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- بچوں میں تخلیقی اور تنقیدی سوچ پیدا کرنے کے لیے اُنھیں خود سے سوچنے، غور کرنے، تجزیہ کرنے اور فیصلہ کرنے کے مواقع بہم پہنچائیں۔ نیز اُنھیں صنفی امتیاز کے سبب معاشرے میں پیدا ہونے والے مسائل کے متعلق بتائیں اور سمجھائیں کہ صرف وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو اپنے ہر طبقے کو مساوی حقوق دیتی ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

خواتین کا احترام اور مقام

الفاظ	حُقُوق	حُدُود	فَلَک	حَیثِیَّت	نَفقَہ
تَلَفُّظ	حُ۔قُو۔ق	حُدُ۔ود	فَ۔لَک	حَ۔ثِی۔یَت	نَف۔قَہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر زمین پر اُتارا۔ مردوں اور خواتین کے الگ الگ حُقوق و فرائض اور ذمّہ داریاں مُتعیّن کیں۔ اِنسان نے اکثر اِن حدود و قیود کی پروا نہیں کی اور خواتین کے ساتھ ناروا سلوک روا رکھا۔

اگر ہم آغازِ اسلام کے وقت سرزمین حجاز پر عربوں کی حالتِ زار کا جائزہ لیں تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ اُس دورِ جہالت میں عورتوں کے کوئی حُقوق نہ تھے۔ بیٹی کی پیدائش پر بجائے خوشی منانے کے سوگ کا سا سماں ہوتا تھا۔ بعض مقامات پر تو بیٹی کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ عورت کو کسی بھی حیثیت میں عزّت کی زندگی نصیب نہ ہوتی تھی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- خواتین کے حقوق کو کون کیسے پامال کرتا رہا ہے؟
- اسلام سے پہلے عرب بیٹی کی پیدائش پر کیا کرتے تھے؟

جہالت کے ان گھٹاٹوپ اندھیروں میں شمعِ رسالت خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی چمکی اور پورے عرب کو منوّر کر گئی۔ رُسُولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا تعلق عرب کی سرزمین سے تھا اور اپنے ہم وطنوں کی اِن عادات سے بہ خوبی واقف تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عربوں کو عورتوں کے مقام و مرتبے سے آگاہ کرنا شروع کیا۔ رفتہ رفتہ عربوں کا ذہن بدلنے لگا اور اِسلام کی روشنی اُن کے خیالات کو بدلنے لگی۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی پیاری بیٹی کو مثال بنا کر اہلِ عرب کی تربیت کی۔ اللہ کے پیارے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی پرورش جس پیار اور شفقت سے کی وہ مثالی ہے۔ حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا جب تشریف لاتیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جاتے اور اُنھیں اپنی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اُمہات المومنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ کو جس عزت و تکریم سے نوازا وہ بھی رہتی دُنیا تک نمونہ ہے۔

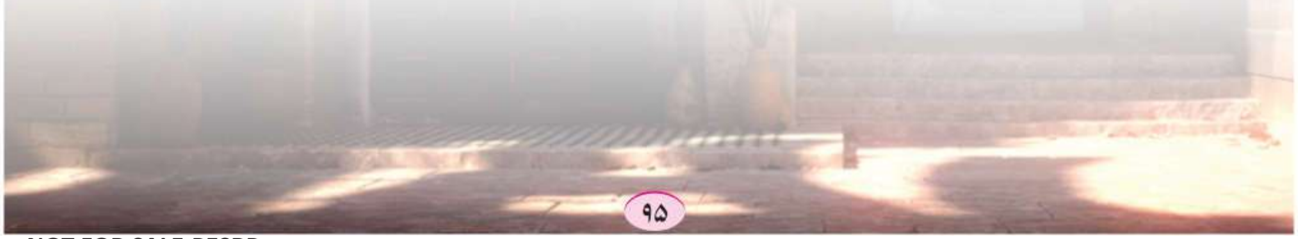

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بیٹی کو خاندان کے لیے باعثِ رحمت قرار دیا اور اُسے روزِ قیامت اپنے والدین کے لیے باعثِ شفاعت قرار دیا۔ حدیث پاک ہے:

ترجمہ: ''جس کسی کی لڑکی ہو پھر وہ اُسے زندہ درگور نہ کرے نہ اُس کی توہین کرے اور نہ لڑکے کو اُس پر ترجیح دے، اللہ تعالیٰ اُسے جنّت میں داخل کرے گا۔'' (سنن ابو داؤد)

اِسی طرح ایک اور حدیث میں حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دو انگلیاں جوڑ کر اشارہ فرمایا: ''جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی، وہ اور مَیں (ایک ساتھ) اِن دو اُنگلیوں کی طرح جنّت میں داخل ہوں گے۔'' (سنن ترمذی: ۱۹۱۴)

ٹھہریں اور بتائیں

- عربوں کو خواتین کے مقام سے کس نے آگاہ کیا؟
- بیٹیوں سے متعلق کسی حدیث کا مفہوم بیان کریں۔

اسلام نے ماں کو جو مقام عطا کیا ہے سب ہی اُس سے واقف ہیں۔ ماں کے قدموں تلے جنّت کا ہونا، اس امر کا غماز ہے کہ ماں کو اللہ تعالیٰ نے کس قدر بُلند مرتبہ عطا فرمایا ہے۔ عورت چار بنیادی حیثیتوں میں ہمارے سامنے آتی ہے، ماں، بہن، بیوی اور بیٹی۔ اللہ تعالیٰ نے مردوں کو پابند کیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی تمام ضروریات پوری کریں۔ اُس کے نان و نفقہ کا اپنی حیثیت کے مطابق انتظام کریں۔ اُس سے نرمی اور شفقت سے پیش آئیں۔ اسلام نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ بیٹے اور بیٹی میں کسی قسم کا فرق روا نہ رکھا جائے۔ اسلام نے عورت کو ہر روپ میں عزت و احترام کے قابل ٹھہرایا۔ آج کل خواتین مردوں کے شانہ بہ شانہ ہر شعبہء زندگی میں اپنی قابلیت کے جھنڈے گاڑ رہی ہیں۔ ہم اگر بورڈ اور یونی ورسٹی کے امتحانات کے نتائج کا جائزہ لیں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ صلاحیتوں کے اعتبار سے لڑکیاں، لڑکوں سے پیچھے نہیں۔

آج کی خواتین ڈاکٹر بھی ہیں اور انجینئر بھی، کمپیوٹر کی ماہر بھی ہیں اور قابل اُستاد بھی۔ وہ پاک فوج اور فضائیہ میں اعلیٰ عہدوں پر خدمات انجام دینے کے ساتھ ساتھ دیگر اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز ہو کر حکومت کے کاموں میں بھی ہاتھ بٹا رہی ہیں۔

۲۴/ نومبر ۲۰۱۵ء کو میانوالی کے قریب طیّارے کے حادثے میں شہید ہونے والی پاک فضائیہ کی فائٹر پائلٹ مریم مختار اس بات کی علامت ہیں کہ خواتین صلاحیتوں کے اعتبار سے کسی طور مردوں سے کم نہیں۔

یہاں تصویر کا دوسرا رنگ دیکھنا بھی ضروری ہے۔ اسلام کے واضح احکامات کے باوجود خواتین کو اُن کے تمام حقوق نہیں دیے جاتے۔ بعض اوقات باپ کی وراثت میں بیٹیوں کو حصہ نہیں دیا جاتا یا زبردستی اُن کو بیٹے کے حق میں دستبردار ہونے کو کہا جاتا ہے۔ کچھ لوگ اپنی بیٹیوں کی شادی اس وجہ سے نہیں کرتے کہ اُنھیں اپنی زمین میں سے حصّہ نہ دینا پڑ جائے۔ ایسی روایات کو فوراً بدلنے اور خواتین کے حقوق کے حوالے سے معاشرے میں آگاہی اور شعور پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- آج کی خواتین کن پیشوں میں خدمت انجام دے رہی ہیں؟
- بعض لوگ اپنی بیٹیوں کی شادیاں کیوں نہیں کرتے؟

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

حکومت کے ساتھ ساتھ کچھ فلاحی تنظیمیں خواتین کو اُن کا جائز حق دِلانے کے لیے کوشاں ہیں۔ آہستہ آہستہ ایسے قوانین کو تبدیل کیا جا رہا ہے جو خواتین کو اُن کے حقوق سے محروم کرتے ہیں۔ اِن کوششوں کے علاوہ ہمیں اپنے اپنے خیالات اور سوچ میں بھی تبدیلی لانی چاہیے اور اپنے فرائض کو بہتر طور پر ادا کرنا چاہیے۔

ہم نے سیکھا

- عورت ہر رشتے میں قابلِ احترام ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے حُقوق مقرر فرمائے ہیں۔
- پاکستان کی ذہین، قابل اور محنتی خواتین کی ایک بڑی تعداد ہمیشہ سے ہر شعبۂ زندگی میں ملک کا نام روشن کرتی آئی ہے۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے اِنسان کو کیا درجہ عطا کیا ہے؟

(ب) اِسلام سے قبل عربوں کے کیا حالات تھے؟

(ج) قبل اسلام لڑکیوں یا بیٹیوں سے کیا سُلوک کیا جاتا تھا؟

(د) بیٹی کے متعلق اسلام کے کیا احکامات ہیں؟

(ہ) نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا کو کس طرح عزت سے نوازتے؟

(و) بیٹی کے والدین کو اِسلام نے کیا خوش خبری سُنائی ہے؟

(ز) اِسلام نے مردوں کو بیویوں کے معاملے میں کیا حکم دیا ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) احادیث کی مدد سے بتایئے کہ اسلام نے بیٹی اور ماں کو کیا مقام عطا کیا ہے؟

(ب) پاکستان میں عورتوں کے ساتھ کیا امتیازی سُلوک روا رکھا جاتا ہے؟

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے مردوں اور خواتین کے الگ الگ مُتعین کیے:

(i) فرائض (ii) کھانے (iii) گھر (iv) حُقوق و فرائض

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(ب) خواتین مردوں کے شانہ بشانہ ہر شعبۂ زندگی میں جھنڈے گاڑ رہی ہیں:

(i) اپنی شوکت کے (ii) اپنی عظمت کے (iii) اپنی قابلیت کے (iv) اپنی شاعری کے

(ج) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی پرورش جس پیار اور شفقت سے کی، وہ تھا:

(i) مثالی (ii) عمدہ (iii) اعلیٰ (iv) افضل

(د) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اُمہات المومنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ کو جس عزت و تکریم سے نوازا وہ:

(i) ناقابلِ بیاں ہے (ii) عمومی ہے (iii) نمونہ ہے (iv) عجیب ہے

(ہ) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بیٹی کو خاندان کے لیے قرار دیا:

(i) باعثِ رحمت (ii) باعثِ برکت (iii) باعثِ تشویش (iv) باعثِ اطمینان

(و) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بیٹی کو روزِ قیامت اپنے والدین کے لیے قرار دیا:

(i) باعثِ شفاعت (ii) باعثِ رحمت (iii) باعثِ برکت (iv) باعثِ اطمینان

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۴ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اسلام سے قبل ____________ کے کوئی حقوق نہ تھے۔

(ب) بیٹی کی پیدائش پر ____________ کا سماں ہوتا تھا۔

(ج) رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عربوں کو عورتوں کے ____________ سے آگاہ کیا۔

(د) رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی آمد پر ____________ ہو جاتے۔

(ہ) اسلام نے بیٹی کو خاندان کے لیے ____________ قرار دیا۔

(و) بیٹی روزِ قیامت، والدین کے لیے ____________ ہے۔

(ز) ماؤں کے قدموں تلے ____________ ہے۔

(ح) آج کل خواتین مردوں کے ____________ کام کر رہی ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

۵ دیے گئے الفاظ کے جُملے بنائیں۔

اَلفاظ	جُملے
سرزمین	
دورِ جہالت	
سوگ	
مُنّور	
وراثت	

لفظوں کا کھیل

۶ دی گئی مثال کے مطابق دُرست مترادف کالم 'ج' میں لکھیں۔

مثال:

کالم: الف	کالم: ب	کالم: ج
گاؤں	ضعیف	
غریب	تکلیف	
قرض	دیہ	
دانا	مستحق	
رحم دل	مہربان	
مُصیبت	مُفلس	
حق دار	عقل مند	
بوڑھا	اُدھار	

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۷ دی گئی مثال کی روشنی میں تلازمات لکھیں۔

مثال:

الفاظ	تلازمات
باغ	پودے، پرندے، تتلیاں، درخت، پھول، انسان
بس سٹاپ	
ہسپتال	
سکول	
ایئرپورٹ	
بازار	
سٹیڈیم	
مسجد	

۸ مذکر اور مؤنث الفاظ کو الگ الگ متعلقہ خانوں میں درج کیجیے۔

خواتین۔ قابل۔ حکومت۔ حُقوق۔ فرائض۔ تصویر۔ علاقہ۔ کوشش۔ قیامت۔ قانون۔ خاندان۔ مقام

مذکر	مؤنث

۹ درست اعراب کی مدد سے تلفّظ واضح کریں۔

فلاحی۔ قوانین۔ سرخرو۔ مناظر۔ حقوق۔ درگور۔ متعین۔ سماں۔ شفاعت۔ شفقت۔ تعلیمات۔ صلاحیت

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

زبان شناسی

۱۰ ذیل میں فعلِ مجہول کے جُملے دیے گئے ہیں۔ انھیں فعلِ معروف میں تبدیل کیجیے۔

فعل مجہول	فعل معروف
پھل خریدے گئے۔	
گھر بنایا گیا۔	
میچ کھیلا جائے گا۔	
برتن دھوئے گئے۔	
گیند خریدی گئی۔	
کام کیا گیا۔	

فعل لازم

ایسا فعل جس میں صرف فاعل کی مدد سے بات مکمل ہو جائے اور پورا مطلب سمجھ میں آ جائے، فعل لازم کہلاتا ہے۔ اس فعل میں فاعل کے سوا کسی اور کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے "خالد آیا"، "بچہ رویا" وغیرہ

فعل متعدی

وہ فعل جس میں بات کو سمجھانے یا مکمل کرنے کے لیے فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو، فعل مُتعدی کہلاتا ہے۔ فعل متعدی کی بڑی پہچان "نے" کا استعمال ہے۔ جیسے "جاوید نے روٹی کھائی"، "عابد نے تصویر بنائی" وغیرہ۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

تخلیقی لکھائی

۱۱ مردوں اور عورتوں کے حقوق و فرائض پر مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- کسی کتاب کی مدد سے مشرق اور مغرب کی نامور خواتین کے کارناموں کا مطالعہ کیجیے۔
- شعر و ادب کے میدان میں خواتین کی خدمات پر گفت گو کریں۔